بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض قراءت سے زائد قراءت میں غلطی ہونے پر نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ دوران نماز، ایک آیت پڑھنا فرض ہے، اگر کسی شخص نے ایک آیت سے زیادہ پڑھا، اور اس اضافے میں غلطی کردی، تو کیا نماز فاسد ہوگی؟

جواب

دوران نماز قراءت کرتے وقت ایسی غلطی ہوجائے، جس کی وجہ سے معنی فاسد ہو، اور اس کی اصلاح نہ کی گئی، تو نماز فاسد ہوجاتی ہے، اور اس میں قراءت کی کوئی مقدار مقرر نہیں، پوری قراءت میں کہیں بھی ایسی غلطی کی کہ جس سے معنی فاسد ہوگئے، اور اس کی اصلاح نہ کی، تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ فتاوی رضویہ میں سوال ہوا "امام کو تین آیتوں کے بعد غلطی ہوئی معنیٰ بگڑ گیا۔۔۔۔ اس حالت میں نماز ہوگئی یا نہیں؟"

اس کے جواب میں امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "فسادِ معنی اگر ہزار آیت کے بعد ہو نماز جاتی رہے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد06، صفحہ 351، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ نماز میں کی جانے والی قراءت میں ہونے والی غلطی کے متعلق قاعدہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: "اس باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہوگئی ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ554، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5367

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/02 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net